مطبوعات

المبسوط | تالیف جناب احمد اللہ صاحب منشی فاضل، منشی عالم۔ سول سروس ریٹائرڈ، حیدر آباد دکن (انڈیا) قیمت مجلد عہ/ ۔ جناب مولف سے سوماجی گوڑہ، خیرت آباد، حیدر آباد، دکن کے پتہ پر طلب کیجئے۔

اردو زبان میں فقہی لٹریچر زیادہ تر فقہ حنفی ہی سے متعلق ملتا ہے، کیونکہ ہمارے ملک میں فقہ کے اس مکتب خیال کے پیروؤں کی غالب اکثریت پائی جاتی ہے۔ جناب احمد اللہ صاحب نے پہلی مرتبہ اردو داں طبقے کے لئے فقہ شافعی پر المختصر، المتوسط اور المبسوط کے نام سے تین کتابیں پیش کی ہیں (اس وقت المبسوط ہمارے سامنے ہے۔ یہ ایک اچھی علمی کوشش ہے اور اس سے نہ صرف امام شافعی کے مسلک سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب فائدہ اٹھا سکتے ہیں، بلکہ دوسرے فقہی مدارس فکر کے پیروؤں کے لیے بھی اس کا مطالعہ فقہی امور میں قلب و نظر کی توسیع کا موجب ہوگا۔

کاغذ اچھا، سائز بڑا، جلد مضبوط، ضخامت ۴۵۶ صفحات۔

سیرت امام شافعی | تالیف جناب مولینا میاں خالد صاحب انصاری، بھوپالی

شائع کردہ:۔ انجمن مسلمانان مجگاؤں، شریف بلڈنگ مری روڈ، بمبئی ۱۰ (انڈیا) قیمت للعہ/۸

یہ بھی ایک علمی کتاب ہے اور اردو زبان کی اس دیرینہ کمی کو پورا کرتی ہے کہ آج تک امام شافعیؒ کی سیرت اور علمی و فقہی کارنامے پر کوئی کام کی چیز موجود نہ تھی۔ خالد انصاری صاحب نے امام شافعی کی شخصیت، قابلیت اکتسابی کمالات اور سیرت و اخلاق پر ہی گفتگو نہیں فرمائی ہے، بلکہ مختصراً امام موصوف کے تدبّرِ قرآن کا مخصوص انداز بھی پیش فرمایا ہے، حدیث سے استناد کرنے میں امام کا جو مسلک تھا وہ بھی وضاحت سے درج کیا ہے، نیز شافعی اصولِ فقہ کو بھی نمایاں کیا ہے۔ کتاب کے آخری حصے میں ایک مقام پر مسائل حنفیہ اور مسائل شافعیہ کا ایک نقشۂ تقابل درج کرکے

جنابِ مؤلف نے چند موٹے موٹے مسائل میں شافعی مسلک کے حق میں استدلال کیا ہے اگرچہ اس طرح کے مسائل میں استدلال اور جوابی استدلال کی بہت گنجائش ہے۔ مگر بہرحال علمی حیثیت سے یہ بات مفید ہے کہ لوگوں کی معلومات صرف ایک ہی مذہب تک محدود نہ رہیں۔ اس لیے ہم اس کتاب کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

القرآن الحکیم مع ترجمہ و تفسیر | ترجمہ و تفسیر از جناب مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی۔ شائع کردہ: تاج کمپنی لیٹڈ۔ لاہور و کراچی۔ ہدیہ درج نہیں

جناب مولانا عبدالماجد دریابادی کا طرزِ فکر، تصورِ دین، طریق فہم قرآن اور اسلوب تحریر صدق کے ذریعے ملک بھر میں معروف ہے۔ موصوف کچھ مدت سے قرآن کریم کا ترجمہ تفسیری حواشی کے ساتھ فرما رہے ہیں اور یہ ترجمہ صدق میں بالاقساط شائع ہوتا رہا ہے۔ پارہ ۱ الم، تاج کمپنی نے اونچے طباعتی معیار کے ساتھ شائع کیا ہے۔ قرآن مجید کے طالب علموں کو اسی سرچشمہ سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

تدبرِ قرآن | از جناب مولانا امین احسن اصلاحی۔ شائع کردہ مکتبہ چراغ راہ کراچی۔ قیمت للعہ

کتاب کا پہلا ایڈیشن مکتبہ یثرب لاہور نے نکالا تھا اور آناً فاناً ختم ہو گیا۔ اب یہ دوسرا ایڈیشن جہاں نفسِ مضمون میں بڑے قیمتی اضافے کے ساتھ شائع ہوا ہے وہاں اس کے ظاہری محاسن کا معیار بھی بلند تر ہو گیا ہے۔ مولانا کی اس کتاب کا منشا قرآن سے دلچسپی لینے والے نوجوان طبقے کو ایسی بصیرت بہم پہنچانا ہے کہ ضروری تیاری کے بعد اس کی کلید سے خزائنِ قرآنی کے قفل وہ اپنے ہاتھوں سے کھول سکیں۔ ہماری رائے میں قرآن کے تراجم و تفاسیر لکھنے کے مقابلے میں یہ خدمت بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب ایک طرف تو یہ واضح کرتی ہے کہ قرآن مجید سے صحیح استفادہ کرنے کے لیے ابتدائی شرطیں کیا ہیں پھر اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ تدبر قرآن کا طریقہ کیا ہے۔ پھر قرآن کے آسان ہونے کا اصل مفہوم بیان کیا گیا ہے اور آخری باب میں تفسیر کے مختلف مدارسِ فکر کا تعارف کرانے کے ساتھ ساتھ تفسیر کے وہ ٹھوس اصول پیش کیے گئے ہیں

رجن سے صرف نظر کرکے قرآن کے مطالب کو کماحقہٗ اخذ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ضمناً تدبر، تیسیر، تعلیم کتاب، "حکمت"، "موعظت"، "تزکیہ"، "آیات محکمات"، "آیاتِ متشابہات" وغیرہ اصطلاحات کے مفہوم پر بھی عالمانہ انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس بیش قیمت کتاب کے مطالعہ سے یہ بھی اچھی طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ مطالعۂ قرآن کے لیے فراہی اسکول کی حکمت کیا ہے؛

اصلاحی صاحب نے تدبر قرآن کے دوسرے حصے کی توقع دلا کر اہل ذوق کو بڑے انتظار میں ڈال دیا ہے۔

اسلامی ریاست میں فقہی مسائل اور ان کا حل — از جناب مولینا امین احسن صاحب اصلاحی۔ شائع کردہ مکتبہ یثرب ۱۰ اے، دی مال۔ لاہور۔ قیمت بلا جلد ایک روپیہ۔

اسلامی ریاست کا نام آتے ہی بعض لوگ فقہی اختلافات کو پیش کر کے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اتنے اختلافات کے ہوتے ہوئے اسلام کا نظام حیات کامیابی سے چل ہی نہیں سکتا۔ اس فتنہ انگیز اعتراض کے جواب میں یہ کتاب بتاتی ہے کہ اسلام نے ایسے اصولِ اتحاد معین کر دیے ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے اختلاف صرف حدِ جائز میں رہتا ہے اور امت کے لیے سراسر موجب رحمت ہوتا ہے چنانچہ حضرتِ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور تک مسلمانوں کا منظم معاشرہ انہی اصولوں پر برقرار رہا اور اختلافات کبھی موجب فتنہ نہ ہوئے۔ بعد کے دور میں فقہی مدارس فکر اور فقہی اختلاف آرا نے جس طرح ارتقا کیا ہے اس کا ایک اجمالی جائزہ لینے کے بعد مؤلف نے واضح کیا ہے کہ اجتہادی آراء کے اختلاف نے تفرقہ کی صورت کن وجوہ سے اختیار کی۔ آخری بحث بڑی ہی اہم بحث ہے جس کا منشا یہ واضح کرنا ہے کہ اگر آج ایک اسلامی ریاست برپا ہو تو وہ اجتہادی آرا کے اختلاف سے کس طرح عہدہ برآ ہوگی۔ اس میں عام مسلمانوں اور ان کے علماء کے لئے فقہی اور سیاسی اختلاف کی حدیں کہاں تک وسیع ہوں گی، مسلمانوں کی مختلف فرقوں کی حیثیت اس میں کیا ہوگی اور شہریت کے حقوق دینے کے لیے وہ کسی شہری سے کم از کم کن بنیادی امور پر قائم رہنے کا مطالبہ از روئے دستور کر سکے گی۔ یہ بحث اسلامی دستور کے ایک اہم مسئلے کو محیط ہے کتاب

کا انداز بحث تحقیقی اور سائنٹفک ہے۔

مسئلہ انتخابات اور مسلمانانِ ہند (حصہ اول) از مولانا ابواللیث صاحب اصلاحی۔ شائع کردہ: مکتبہ جماعت اسلامی ہند۔ رام پور۔ یوپی۔ قیمت ۴/۱

انڈیا کے مسلمان ذہنی لحاظ سے جس پریشانی میں مبتلا ہیں وہ ظاہر و باہر ہے۔ لیکن دورِ آزادی کے پہلے انتخاب کی آمد پر یہ قوم کی قوم بری طرح بے لنگر کا جہاز ثابت ہوئی۔ کچھ خوف، کچھ مایوسی، کچھ بے تدبیری اور کچھ خود ناشناسی کے زیرِ اثر جس کا جدھر رخ ہو گیا، اس نے قبلۂ مقصود بھی اُدھر کو سمجھ لیا۔ اور کسی کو یاد نہ آیا کہ ہم کس انقلابی مشن کے لیے اٹھائے گئے تھے اور وہ مشن اس انتخاب کے بارے میں ہمارے لیے خود ایک موقف طے کرتا ہے۔ عام لوگ تو خیر، سیاسی رہنما تک اور سیاسی رہنما تو کیا خالص دینی اکابر تک آزمائش کے اس موقع پر بہت ناکام ثابت ہوئے۔ کسی نے سوشلسٹ اور کمیونسٹ کیمپ کی طرف دعوت دی، کسی نے کانگرس کی وکالت کی اور کسی نے ہندو مہا سبھا اور جن سنگھ تک کا دامن تھامنے کا مشورہ دیا۔ اس طوفانی فضا میں جبکہ بڑے بڑوں کے حواس بجا نہ رہے، ہندوستان کی جماعت اسلامی کے امیر مولینا ابواللیث اصلاحی نے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کے لیے ایک طویل مقالہ لکھا جو ہندوستان کے بعض جرائد میں بالاقساط شائع ہوا۔ یہی مقالہ کتابی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ اس میں مسلمانوں کے مختلف گروہوں اور ان کے مشیرانِ کرام کے غلط طرزِ فکر پر تنقید ہی نہیں کی گئی بلکہ ایک سیکولر نظام کے انتخابات کے بارے میں ٹھیک اسلامی موقف کو بھی جراءت مندی سے بیان کیا گیا ہے۔

مسلمانانِ ہند کے لیے لائحۂ عمل از: مولینا ابواللیث صاحب اصلاحی۔ شائع کردہ: مکتبہ جماعت اسلامی ہند، رام پور، یوپی۔ قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۸/ر

"مسئلۂ انتخابات اور مسلمانانِ ہند" میں مولینا ابواللیث نے جماعت اسلامی ہند کا نقطۂ نظر پیش کرتے ہوئے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ ایک سیکولر نظام کے انتخابات سے بالکل علیحدہ رہیں۔ اس مشورہ کے بعد قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ "پھر وہ کریں کیا؟" محض علیحدگی تو کوئی پروگرام

نہیں ہے۔ اس سوال کا جواب اس کتاب میں دیا گیا ہے۔ جواب کوئی سرسری جواب نہیں ہے، بلکہ مولینا نے تقسیم ہند کے بعد پیدا ہونے والی صورت حالات کا پورا پورا جائزہ لیا ہے۔ مسلمانوں میں جو کمزوریاں اس موقع پر ابھر کر سامنے آگئی ہیں ان کو اجتماعی نفسیاتی تجزیہ کر کے پیش کیا ہے، ان تمام مشکلات پر گفتگو کی ہے جو مسلمانوں کو درپیش ہیں اور جن کی وجہ سے حوصلے پست ہو گئے ہیں۔ اس جائزہ کے بعد موجودہ حالات کے پس منظر میں جا کر مسلمانوں کے مستقل امراض ملّی اور ان کے علاج کی دشواریوں پر بحث کی ہے۔ پھر صحیح علاج سامنے رکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمان "شہادتِ حق علی الناس" کے منصب پر اپنے آپ کو بحال کریں۔ پھر شہادت حق کی حقیقت اور شہادت حق کے تقاضے پیش کر کے اس کے ہمہ گیر اور دور رس فوائد کا تصور دلایا ہے۔ آخر میں ان مشکلات کو لیا ہے جو دور حاضر میں اور خصوصاً ہندوستان کے حالات میں "شہادت حق" کا فریضہ انجام دینے میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ ساتھ کے ساتھ ان موانع سے عہدہ برآ ہونے کی تدابیر بھی پیش کر دی ہیں۔

ہندوستان کے مسلمان تو اس کتاب کے براہِ راست مخاطب ہیں لیکن دینی لحاظ سے یہ پاکستان کے مسلمانوں کے لئے بھی بصیرت افروز ہے۔

مقالات صارم | مجموعۂ مقالات از جناب عبد الصمد صاحب صارم۔ فاضل الجامع الازہر (مصر) استاذ عربی و فارسی اورینٹل کالج، لاہور۔ شائع کردہ: ادارۂ علمیہ، دھنی رام روڈ نسبت انارکلی، لاہور قیمت مجلد: ۴؍ (غیر مجلد ۳؍)

جناب صارم صاحب کے یہ مقالات مختلف تاریخی اور معلوماتی موضوعات پر وقتاً فوقتاً اخبارات و جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ خود نوشت ہیں اور کچھ ترجمہ و تلخیص۔ اس مجموعے میں مقصدیت کچھ ہو یا نہ ہو، معلوماتی لحاظ سے افادیت ضرور ہے۔

اسلام اور فطرت | تالیف پروفیسر شیخ عبد العزیز شاویش (مصری) اردو ترجمہ: از ابو تمکین افتخار احمد۔ شائع کردہ: عباسی کتب خانہ۔ کراچی۔ قیمت مجلد مع رنگین گردپوش ۸؍ ۲ عہ

اصل کتاب عربی میں ہے اور اس کے لکھنے کے لئے دشمن اسلام مستشرق کاؤنٹ ہنری دی کاسٹری

کی کتاب الاسلام وجہ تحریک بنی۔ کاسٹری نے جو بے سروپا اور گندی اور ناقابل تصور باتیں اسلام کے متعلق لکھی ہیں وہ دنیا نے عرب میں اسلام کے خلاف اندھے تعصبات پھیلانے کی مہم کا ایک اہم پارٹ ہیں۔ چنانچہ پروفیسر شیخ عبدالعزیز مصری نے کاسٹری اور دوسرے جاہل اور متعصب مستشرقین کی اختراپردازیوں کو سامنے رکھ کر ایک کتاب "الاسلام دین الفطرۃ" کے عنوان سے لکھی ہے جس میں اسلام کے اصلی خدوخال کو پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۰۵ء میں الجزائر میں ہونے والی مستشرقین کی کانفرنس میں پیش کی گئی اور بعد میں لندن سے اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہوا۔ ابو تمکین افتخار احمد صاحب نے اردو میں اس کا آزاد ترجمہ کیا ہے۔ طباعتی معیار ذرا پست محسوس ہوا۔

روح قرآن اور سائنس | از جناب مہر علی قریشی صاحب بی اے۔ شائع کردہ: گوشۂ ادب، چوک انارکلی لاہور۔ قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۲/۸

مؤلف کا موضوع دلچسپی عالم روحانیت ہے۔ آپ نے اس کتاب میں سائنس کی تحقیقات کی روشنی میں یہ بتایا ہے کہ روح کیا چیز ہے، روحوں کا عالم کس نوعیت کا ہے، روح جسم میں آتی کیسے ہے اور نکلتی کیونکر ہے، روحوں سے باتیں کس طرح کی جا سکتی ہیں، روحیں کس طرح زندہ عزیزوں سے دلچسپی لیتی ہیں اور روحانیین کیوں ارواح سے قریبی علاقہ رکھتے ہیں۔ ہماری رائے یہ ہے کہ مؤلف نے اپنے روحانی حقائق کو ثابت کرنے کے لئے قرآن سے استدلال کرنے میں اور سائنس سے توجیہات پیش کرنے میں اچھا خاصا مضحکہ انگیز طریقہ اختیار کیا ہے۔ یہ کتاب نہ دین کا علم رکھنے والوں کو اپیل کر سکتی ہے، نہ سائنس کا علم رکھنے والوں کو، البتہ وہ روحانیت پرست جو نہ دین کو جانتے ہوں نہ سائنس کو، اسے بڑا کارنامہ سمجھ سکتے ہیں۔ طباعتی حسن کا معیار بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔

کتاب کا یہ کلمۂ افتتاح نہ جانے کونسے دینی یا سائنٹفک ماخذ سے لیا گیا ہے کہ "کتب بینی سب سے بڑی عبادت ہے اور ۔۔۔۔"

علم و عرفان | تالیف: شہزادہ اسد الرحمٰن قدسی۔ شائع کردہ: گوشۂ ادب، چوک انارکلی لاہور۔ قیمت

مجلد مع رنگین گرد پوش ۸/ روپے۔

کتاب کا مرکزی مقصود تو معلوم نہیں کیا ہے۔ موضوع فکر دینی حقائق ہیں جن میں امورِ غیبی و تکوینی بھی شامل ہیں اور کچھ امورِ تشریعی بھی۔ ترتیب یہ ہے کہ ایک ایک عنوان دے کر اس کے متعلق قرآن کی دو ایک آیات درج کر کے تھوڑی سی تشریحی گفتگو کی گئی ہے۔ ہلکی سی چاشنی ذوقِ تصوف کی بھی دی گئی ہے، مگر بس مناسب حد تک۔ طباعت کا معیار اعلیٰ ہے۔

اساس دین کی تعمیر از: مولینا صدر الدین صاحب اصلاحی: شائع کردہ، مکتبہ جماعت اسلامی ہند، رام پور، یوپی۔ قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۸/ عہ

مؤلف کی اس کاوش کا منشا یہ ہے کہ دین پر کاربند ہونے اور اسلامی زندگی استوار کرنے کے لئے اس کی بنیادوں کو اچھی طرح مضبوط کرنا چاہیئے۔ شعوری اور اعتقادی پہلو سے ایمان باللہ اور ایمان بالآخرۃ کو اور عملی پہلو سے ذکر الٰہی (نماز) اور صبر کو مؤلف نے اساس دین کی تعمیر کے اہم وسائل قرار دے کر ان پر تفصیلی گفتگو کی ہے اور واقعہ یہ ہے کہ بڑی کام کی باتیں بڑے مؤثر انداز کے ساتھ پیش کی ہیں۔

الفوز الکبیر فی اصول التفسیر از سیدنا شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ شائع کردہ: مکتبہ سلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور۔ قیمت عا۔

علمِ تفسیر میں امام شاہ ولی اللہ دہلوی کا یہ مشہور رسالہ ہے۔ مکتبہ سلفیہ نے اچھے کاغذ پر نہایت خوشنما عربی ٹائپ میں شائع کیا ہے۔ مکتبہ کی یہ خدمت قابلِ قدر ہے۔

اجتہاد از: خالد انصاری صاحب بھوپال۔ شائع کردہ انجمن مسلمانان مجگاؤں۔ شریف بلڈنگ۔ مری روڈ۔ بمبئی ۱۰۔ قیمت: نامعلوم۔

مؤلف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ اسلام پر عمل پیرا رہنے کے لئے اجتہاد ہر دور میں ضروری ہے۔ اسلام اگر قیامت تک کے لیئے ہے تو اجتہاد کا دروازہ قیامت تک کے لئے کھلا ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اجتہاد کی حقیقت، اس کے شرائط اور تقاضے اور مختلف ادوار کی تاریخ اجتہاد کو پیش کر کے

موصوف نے دورِ حاضر میں اجتہاد کی ضرورت کو واضح کیا ہے۔ الحمدللہ کہ مؤلف کا ذہن اجتہاد کے اُس فتنہ انگیز تصور سے پاک ہے جس کے علمبردار متجددین کے مختلف گروہ ہیں۔

ترجمہ رسالہ اصول تفسیر | تصنیف: علامہ ابن تیمیۃ الحرانیؒ۔ مترجم: خالد ابن ابو القاسم انصاری، بھوپال۔ ملنے کا پتہ غالباً وہی ہے جو اوپر درج ہوا۔ قیمت نامعلوم۔

یہ اصول تفسیر میں علامہ ابن تیمیہ کا رسالہ ہے جس کا اردو ترجمہ کسی قدر توضیحات کے ساتھ خالد انصاری صاحب نے قلم بند فرمایا ہے۔

فتوےٰ دیوبند کا تحقیقی جائزہ | از: ابو محمد امام الدین صاحب رام نگری۔ شائع کردہ: مکتبہ تحفظ اردو۔ رام نگر۔ بنارس اسٹیٹ۔

اس رسالے میں دیوبند سے نکلے ہوئے اس فتوے پر مفصل اور مدلل تنقید کی گئی ہے جس میں جماعت اسلامی کو ایک گمراہ جماعت ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ تنقید نہایت سنجیدہ اور محققانہ ہے اور فتوٰی نگاروں کی ایک ایک غلطی کی اس میں وضاحت کے ساتھ تردید کی گئی ہے۔

آسان اصلاحی لٹریچر | شائع کردہ: ادارۂ الحسنات، رام پور، یوپی۔

آسان کتابچوں کا یہ سلسلہ بچوں، عورتوں اور بالغوں کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ یہ کئی چھوٹے چھوٹے کتابچوں کا مجموعہ ہے۔ ان کتابچوں میں زندگی کے متعلق ضروری معلومات کہانیوں اور مکالموں کی شکل میں جمع کی گئی ہیں۔ اس سلسلے کی اصل خوبی یہ ہے کہ یہ معلومات افزا ہونے کے ساتھ ساتھ از سرتاپا اسلامی فکر کے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔

سلسلۂ تعلیم و اصلاح | شائع کردہ: ادارۂ الحسنات، رام پور، یوپی۔

یہ سلسلہ قاعدہ، پہلی کتاب، دوسری کتاب اور تیسری کتاب پر مشتمل ہے۔ یہ بالغ مبتدیوں کے لئے بطورِ نصاب مرتب کیا گیا ہے۔ دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ اسلامیت کی بنیادی قدروں کا حامل ہے۔

پیرِ حرم اور ناظرِ حرم | از جناب شیخ عبدالرحیم صاحب ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ لاہور۔

ملنے کا پتہ:- میسرز گلوب ٹریڈنگ کمپنی، ۱۳۸۱۔ فیروزپور روڈ، لاہور۔ قیمت ۱۲ر

جناب مؤلف نے گذشتہ سال حج کی سعادت حاصل کی اور وہاں حاجیوں کے لئے جن مشکلات کو محسوس کیا اور سعودی حکومت کے کارکنوں اور معلّموں کی بدانتظامی اور بدسلوکی کے جو نمونے دیکھے ان کو من وعن قلمبند کرکے اصلاحِ حال کی تجاویز پیش کی ہیں۔

اذکارِ آزاد | مرتبہ: سعید عباس حامی مدراسی۔ شائع کردہ: شیخ محمد قمر الدین تاجر کتب، گوجر گلی، موچی دروازہ، لاہور۔ قیمت مجلد مع گرد پوش ۱۸ر

یہ مجموعہ مولانا ابوالکلام آزاد کے چند چھوٹی کے مضامین پر مشتمل ہے۔ مصنف کی موجودہ زندگی سے صرفِ نظر کرکے اس کے مضامین سے اب بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

الحسنات کا سیرت نمبر | مرتبہ: جناب ابوسلیم محمد عبدالحی صاحب

مقام اشاعت: دفتر رسالہ الحسنات، رام پور، یوپی۔ قیمت سیرت نمبر ۱۲ر

یہ نمبر نہایت ہی آسان زبان میں سیرتِ نبوی پر اچھے اچھے مقالات اور نظمیں اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ بچوں، عورتوں اور بالغوں کے لیے خاص طور پر قابلِ مطالعہ ہے۔

تجلیاتِ رمضان | از: جناب حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی۔ شائع کردہ: دائرۃ التبلیغ، پورہیراں سیالکوٹ شہر۔ قیمت نا معلوم۔

یہ کتاب روزہ کے احکام و مسائل پر مشتمل ہے اور اہل حدیث کے نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہے۔

مرآۃ القرآن | از: الحاج شیخ چاند محمد۔ بی۔اے، پروفیسر تعلیمات، قرآنی اکیڈیمی، آرام باغ، کراچی۔

شائع کردہ: قرآنی اکیڈیمی، قیمت ۸ آنے

قرآن ناظرہ پڑھنے کے لیے یہ قاعدہ سائنٹفک طرز پر مرتب کیا گیا ہے اور بہترین طباعتی معیار رکھتا ہے۔

فردوس (اشاعت خاص) | بہ ادارت: محمد جلیل خاں صاحب۔ مقام اشاعت: دفتر ماہنامہ فردوس، کانپور۔ قیمت اشاعتِ خاص ۱۰ر چندہ سالانہ ۴ روپے

فردوس کی یہ اشاعتِ خاص قرآن کی آخری دس سورتوں کے سادہ ترجمہ و تشریح پر مشتمل ہے۔

رسید کتب

دستور حکومت اسلامی | مرتبہ "س۔ا"۔ قیمت نامعلوم

تحفۂ اسلام | مولفہ خاں صاحب محمد ظفر اللہ صاحب ایم اے ایل ایل بی وکیل، میانوالی قیمت نامعلوم

انوار العلوم۔ ماہنامہ | جامعہ اشرفیہ لاہور کا آرگن بہ ادارت جناب نجم الحسن صاحب تھانوی چندہ سالانہ روپے

نقشۂ اوقات ماہ رمضان | ہدیۂ سفارت خانۂ عربیہ سعودیہ، کراچی۔

معلم انسانیت | ادارۂ رسالۂ "الحق"، ڈیوڑھی شہریار جنگ، محلہ سلطان شاہی حیدرآباد، دکن قیمت نامعلوم

ناموسِ ملت | مؤلفہ منشی خادم علی خان اختر بی اے ایل ایل بی پلیڈر۔ شائع کردہ ادارۂ مستقبل ٹبی شیر خاں، ملتان قیمت ۶/

دعوت حسینی | مولفہ ابو نکین افتخار احمد صاحب۔ شائع کردہ مطبوعات جاوید ۲۰ بہار کالونی کلفٹن روڈ کراچی۔ قیمت ۶/

فیض الاسلام۔ ماہنامہ | بادارت: غلام قادر غبار۔ انجمن فیض الاسلام راولپنڈی کا ترجمان چندہ سالانہ ۵ روپے

میزان ابجد اور آئینۂ مرزا | مؤلفہ جناب عنایت اللہ صاحب وزیرآبادی۔ شائع کردہ: ناظم انجمن محمدیہ پشاور صدر، محصول ڈاک بھیج کر مفت طلب کریں۔

اسلامی باتیں | مرتبہ جناب محمد حسین صاحب بی اے، بی ٹی۔ شائع کردہ: مکتبہ علمیہ اچھرہ، لاہور، قیمت ۸/

تذکار حج | مرتبہ جناب محمد برکت علی صاحب سیکرٹری پراونشل حج کمیٹی صوبہ سرحد۔ پشاور۔ بلاقیمت۔

صبح آرہی ہے | شائع کردہ: مرکزی مکتبہ حلقۂ ادب اسلامی، کراچی۔ قیمت درج نہیں۔

مناظر دلخراش | مؤلفہ جناب نشید احمد صاحب قادری، رام نگری۔ شائع کردہ: مکتبہ تعمیر انسانیت موچی دروازہ گوجر گلی لاہور۔ قیمت ۶ آنے۔

احسن التقویم دسالانہ دائمی جنتری | مرتبہ: الحاج مولانا محمد کریم بخش ایم اے صدر شعبۂ علوم عربیہ گورنمنٹ کالج لاہور۔ شائع کردہ: شیخ محمد قمر الدین۔ گوجر گلی۔ موچی دروازہ لاہور۔ قیمت ۶ آنے۔

نوائے ادب سہ ماہی | زیر اہتمام انجمن اسلام ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بمبئی خالص ادبی مجلہ چندہ سالانہ تین روپے